Salford City Council

درج ذیل معلومات مانچسٹر میں پبلک ہیلتھ ٹیم کے تعاون سے ترتیب دی گئی ہیں تا کہ ستمبر میں بچوں کی سکول واپسی سے قبل والدین یا دیکھ بھال کرنے والوں کو زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کی جاسکیں۔ درج ذیل ویب سائیٹ پر مزید معلومات بھی ہیں کہ والدین ستمبر میں بچوں کی سکول واپسی پر کن تبدیلیوں اور اقدامات کی توقع کر سکتے ہیں:

https://www.gov.uk/government/publications/what-parents-and-carers-need-to-know-about-early-years-providers-schools-and-colleges-during-the-coronavirus-covid-19-outbreak

کیا ستمبر سے میرے بچے کو سکول جانا لازمی ہوگا؟

جی ہاں۔ ستمبر میں اگلے تعلیمی سال کے آغاز پر تمام بچوں کا سکول جانا لازمی ہوگا۔

کس حد تک محفوظ ہوگا؟

ہمارے سکول ایسا ماحول فراہم کر سکتے ہیں جس میں وباء پھیلنے کو کم کیا جا سکے۔ پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی واضح ہدایات ہیں کہ اگر ادارے ایسا کریں تو پھیلاؤ میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اِن اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں:

- بچوں کو لانے لیجانے کے انتظامات میں تبدیلیاں۔ بہتر سائن وغیرہ لگائے جائیں گے اور یکطرفہ چلنے کا نظام اپنایا جائے گا؛
- اِس بات کی یقین دہانی کرنا کہ جن کو کورونا وائرس کی علامات ہیں یا جن کے گھر میں کسی کو ہیں تو وہ سکول نہ آئیں؛
- معمول سے بڑھ کر ہاتھوں کو اکثر دھوتے رہنا؛
- بہتر صفائی کو فروغ دینا کہ ٹشو میں کھانسا اور چھینکا جائے اور پھر اُسے پھینک دیا جائے؛
- اکثر ہاتھ لگائی جانے والی چیزوں کو بار بار صاف کرتے رہنا؛
- آپس میں ملاپ کو کم کرنے کیلئے کلاس روم اور ٹائم ٹیبل میں ردوبدل کرنا؛
- باقاعدگی سے بھرپور صفائی کرتے رہنا؛
- وباء پر قابو پانے کیلئے بچوں کو 'ببل' نما حلقوں میں رکھنا۔

میرا بچہ سکول تک کیسے جائے گا؟

سماجی فاصلے کی پابندی کی وجہ سے ممکن ہے عام اور سکول کی بسوں پر جگہ محدود ہو۔ ہم حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ متبادل طریقے (پیدل، سائکل، گاڑی وغیرہ) اختیار کریں تا کہ پبلک ٹرانسپورٹ پر اُن بچوں کیلئے جگہ بن سکے جنکے پاس کوئی متبادل ابندوبست نہیں۔

'ببل' کی کیا شکل ہوگی؟

یہ آپ کے بچے کے سکول پر ہوگا۔ اِس کا اصل مقصد جہاں تک ممکن ہو سکے لوگوں کے درمیان ملاپ کو کم کرنا ہے۔ اسے حاصل کرنے کیلئے بچوں کو چھوٹے چھوٹے یا الگ الگ 'ببل' نما گروپوں میں رکھا جائے گا۔ کچھ 'ببل' تو شاید تیس 30 بچوں کے ہوں جبکہ بڑے حجم کے پرائمری اور سیکنڈری سکولوں میں شاید پورے ایئر گروپ کو 'ببل' میں رکھا جائے۔ بچوں کے آپس کے ملاپ کو کم رکھنے کیلئے ممکن ہے:

- ہر ایک 'ببل' کا سکول شروع کرنے اور چھٹی کا وقت الگ الگ ہو؛
- ہر ایک 'ببل' کا لنچ اور بریک ٹائم سکول کے الگ الگ مقام پر ہو؛
- سکول کے ٹائم ٹیبل میں ردوبدل کیا جائے۔

بچے دن بھر میں کتنی بار ہاتھ دھوئیں گے؟

سکول داخل ہوتے ہی بچے ہاتھ دھویا کریں گے۔ دن بھر وقفے وقفے میں اور واپس گھر جانے سے پہلے۔

سکول میں ٹوئلٹ استعمال کرنا کس حد تک محفوظ ہے؟

سکول اضافی اقدامات اٹھائیں گے تاکہ ٹوئلٹ کو صاف ستھرا رکھا جائے، بشمول؛

- دن بھر وقفے وقفے اُنہیں صاف کیا جائے؛
- شام کو اور سکول کھلنے سے پہلے اُنہیں بھرپور صاف کیا جائے بالخصوص جن جگہوں پر زیادہ ہاتھ وغیرہ لگتے ہیں جیسے دروازوں کے دستے، لائٹ کے سوئچ وغیرہ۔

کیا سکول میں پرسنل پروٹیکٹو اِکوِپمنٹ (پی پی ای) استعمال ہوگا؟ یعنی اپنا اپنا ذاتی حفاظتی سامان

سکول میں چہرہ ڈھانپنا یا ماسک پہننا ضروری نہیں۔ پی پی ای کا استعمال اُسی صورت ہوگا جب کوئی بچہ یا نوجوان کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے سے بیمار پڑ جائے اور گھر جانے سے پہلے اُنہیں ذاتی دیکھ بھال کی ضرورت ہو۔ اِس کے علاوہ اُن بچوں، نوجوانوں کو جنہیں پہلے ہی سے پی پی ای کے استعمال کی ضرورت ہو تو اُنہیں معمول کے مطابق مدد ملتی رہے گی۔

اگر سکول میں کسی کو کورونا کی علامات ظاہر ہوں تو کیا ہوگا؟

- اگر سکول میں کوئی کورونا کی علامات ظاہر کرے تو اُنہیں ایک مختص کمرے میں لے جایا جائے گا۔
- اُنہیں اگر مدد کی ضرورت ہوئی تو سٹاف پی پی ای کا استعمال کریں گے۔
- والدین رقریبی فرد سے رابطہ کیا جائے گا اور اُن سے توقع کی جائے گی کہ وہ فوراً آ کر بچے کو لیجائیں اور اُنہیں 'گھر پر رکھیں: اُن خاندانوں کیلئے مشورہ جن میں کورونا کی تصدیق ہوئی ہو یا امکان ہو' 'stay at home:guidance for households with possible of confirmed coronavirus infection' پر عمل کرنے کو کہا جائے گا۔ اُنہیں سات 7 دن گھر پر ہی رہنا ہوگا اور ٹیسٹ کرانے کے انتظامات کرنا ہوں گے should arrange to have a test تاکہ معلوم کیا جائے کہ اُنہیں کورونا ہے یا نہیں۔ گھر کے دیگر افراد (جن میں بہن بھائی بھی شامل ہیں) کو بھی جب سے پہلے فرد میں علامات ظاہر ہوئی ہیں تب سے چودہ 14 دن کیلئے گھر پر ہی رہنا چاہیے۔